سوال

(121) نماز حنفی یا رسول اللہ ﷺ والی محمدی نماز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر لوگوں سے پوچھیں کہ اپ نے نماز کس طرح پڑھی ہے؟ تو یہ جواب دیتے ہیں ہم نے حنفی طریقے سے نماز پڑھی ہے کیا حنفی طریقے سے نماز پڑھنا جائز ہے؟ اگر حج کے بارے میں پوچھیں تو کہتے ہیں ہم نے حنفی طریقے سے حج کیا ہے۔ کیا اسلام حنفی طریقے سے نازل ہوا ہے۔ (حاجی نذیر خان دامان حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي"

"نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے" (صحیح بخاری: 631)

معلوم ہوا کہ نماز اس طریقے سے پڑھنی چاہیے جس طریقہ پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یا أیہا الناس خذوا منا سککم"

"اے لوگو! حج کے طریقے (مجھ سے) لے لو" (سنن النسائی 5/270 ح3064، وسندہ صحیح واللفظ لہ مسلم: 1297)

معلوم ہوا کہ نماز بھی محمدی طریقے پر پڑھنی چاہیے اور حج بھی محمدی طریقے پر کرنا چاہیے۔ اسلام حنفی طریقے پر نازل نہیں ہوا بلکہ قرآن وحدیث کی صورت میں ہوا ہے۔ جب امام ابو حنیفہ رحمة اللہ علیہ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے تو اس وقت بھی دین اسلام مکمل حالت میں موجود تھا۔ (الحدیث 61)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ303

محدث فتویٰ